ہیوگوشاویز امریکی استعمار کا مخالف اور محبِّ وطن رہنما

امریکی استعمار‘ اس کے تاریخی مظالم اور اس کے ظالمانہ فوجی‘ سیاسی‘ اقتصادی‘ اور مذہبی تعصب سے بھرپور پالیسیوں کے خلاف کرہ ارض کا کون سا ملک‘ شہر اور انسان ہوگا جس کے دل میں ان کی پالیسیوں کے خلاف جذبات اور غصہ نہ پایا جاتا ہو لیکن گنتی کے چند ہی ایسے بہادر افراد اور رہنما ہیں جنہوں نے امریکی آقا کی بالادستی کو خاطر میں نہیں رکھا بلکہ اُس کی ہر وقت بھرپور مخالفت کرکے اس کے عزائم میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ ایسی ہی بہادر شخصیات میں کیوبا کے فیڈرل کاسترو ملائیشیا کے ڈاکٹر محمد مہاتیر‘ کرنل قذافی‘ صدام حسین‘ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ‘ ایران کے صدر احمدی نژاد‘ شہید شیخ اسامہ بن لادن‘ ملا محمد عمر حفظہ اللہ اور وینز ویلا کے عظیم رہنما ہیوگوشاویز سرفہرست ہیں جنہوں نے وقت کے فرعون اور سپر طاقت کے سامنے گھٹنے ٹیکنے سے نہ صرف انکار کیا بلکہ ہمیشہ کلمہ حق سے وائٹ ہاؤس کے ایوانوں کو لرزاتے رہے۔ اسی لئے ان کا نام تاریخ کے صفحات میں ہمیشہ کے لئے زندہ و تابندہ رہے گا۔اور امریکہ کے ہموا حکمرانوں کی مثال بارش کے پانی کے اُن بلبلوں کی سی ہے جو ایک لمحہ کیلئے ابھر کر ہمیشہ کیلئے مٹ جایا کرتے ہیں۔ بہادر فیڈرل کاسترو کی طرز حکمرانی اور اس کی امریکی دشمنی ابھی ماند پڑنے والی تھی کہ اسی لاطینی امریکہ کے ملک وینز ویلا کے ایک مردِ حُر ہیوگوشاویز نے ۱۹۹۹ء نے حکومت کی باگ ڈور سنبھالی۔ اور آتے ہی تیل سے مالا مال ملک پر قابض امریکی آئل کمپنیوں کی اجارہ داری تقریباً ختم کرادی اور اپنے عوام کے حقوق کے تحفظ اور امریکی مخالفت میں ایسی کمر کسی کہ پہلے سے فیدرل کاسترو کے ستائے ہوئے امریکہ کی چیخیں نکل گئیں۔لیکن آفرین ہیوگوشاویز کی بہادری اور جرات اظہار پر جب اس نے امریکہ میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے صدر بش کے بارے میں کہا کہ ’’مجھ سے پہلے جو دُنیا کا عظیم شیطان خطاب کررہا تھا اس کی تقریر سے بھی مجھے سلفر اور بارود کے جلنے کی بدبو آرہی تھی۔‘‘ اور پھر اس نے ازراہ تفنن ایرانی صدر سے گرمجوشی کے ساتھ ملتے ہوئے کہا کہ ’’کب امریکہ پر میزائل گرا رہے ہو؟‘‘ دراصل یہ جذبات امریکی استعمار اور اس کے آئے روز کے بڑھتے ہوئے توسیعانہ منصوبوں کے خلاف آتش فشاں کی طرح ہر وقت اِس کی زبان سے اُبلتے رہتے تھے کیونکہ اس نے امریکہ کا مسخ کردار بہت قریب سے دیکھ لیا تھا۔اِسی بناء پر ہیوگوشاویز ایران‘ لیبیا‘ عراق‘ کیوبا اور کوریا وغیرہ کی حمایت کرتا تھا۔ ہیوگوشاویز گزشتہ دنوں طویل بیماری کے باعث اس دُنیا سے سدھر گئے۔ اِس بہادر اور عظیم رہنما کے بچھڑنے کا غم دُنیا بھر کے مظلوم لوگوں نے محسوس کیا۔ہیوگوشاویز نوآبادیاتی تسلط اور امریکی تسلط کے خلاف ایک توانا آواز تھی۔افسوس ایک مردِ جری اور امریکی مخالف جرنیل کی موثر آواز ہمیشہ کیلئے خاموش ہوگئی۔